

باب 6.2: غیر بینک مالی ادارے

زیادہ تر غیر بینک مالی اداروں نے بطور معاشی ایجنٹ کووڈ وبائی مرض کے دوسرے سال میں روز مرہ کے معاملات کو اسی کے مطابق ڈھال لیا، اور بیشتر ایسے ادارے اپنے اثاثوں کو وسعت دینے میں کامیاب رہے۔ زری منڈی کے فنڈز نے اثاثہ جات کے انتظام کے زمرے میں نمو جاری رکھی، جس کا غیر بینک مالی اداروں کے شعبے میں غالب حصہ ہے۔ گزشتہ سال وبائی امراض کے پیش نظر قرض دینے والے غیر بینک مالی اداروں نے بھی دباؤ کا سامنا کرنے کے بعد اپنی کارکردگی بحال کی، کیونکہ ان کے اثاثوں میں تیزی سے اضافہ ہوا جبکہ ان کے قرضوں کے جزدان میں نابدینگی کے عنصر میں کمی آئی۔ آگے چل کر ابھرتے ہوئے مالی حالات، خاص طور پر معاشی سرگرمیاں، شرح بائے سود اور شرح مبادلہ کی حرکیات، غیر بینک مالی اداروں کے شعبے کی نمو اور کارکردگی کا تعین کرے گی۔

دسمبر 2021ء میں 3.0 فیصد جبکہ سرمایہ منڈیوں کی رسائی محدود ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مزید نمو کی خاصی گنجائش موجود ہے۔

جدول 6.2.1: غیر بینک مالی اداروں کا خاکہ اثاثہ				
دسمبر 2019ء	جون 2020ء	دسمبر 2020ء	جون 2021ء	دسمبر 2021ء
ارب روپے				
40	40	44	45	46
724	802	985	1,087	1,192
30	31	36	40	40
226	229	314	338	374
980	1,062	1,335	1,465	1,605
6	6	6	7	8
50	49	54	54	67
0	0	0	0	0
7	7	8	7	10
54	51	51	54	57
11	11	6	5	5
-	-	-	-	0
66	65	66	63	78
126	122	129	137	146
1,339	1,412	1,700	1,839	2,023

ماخذ: ایس ای سی پی

سال 2021ء میں غیر بینک مالی اداروں کے شعبے میں مضبوط اور وسیع البنیاد نمو درج ہوئی گو کہ معیشت کی کووڈ وبا سے نبرد آزمائی جاری تھی۔۔۔

سال 2021ء میں غیر بینک مالی اداروں کے شعبے کے اثاثوں میں 19.0 فیصد اضافہ ہوا۔ منڈی میں اپنے غالب حصے اور گزشتہ سال کی کارکردگی کے مطابق، میوچل فنڈز اور جزدان غیر بینک مالی اداروں کے اثاثوں میں اضافے کے اہم محرک تھے۔¹³⁸ مزید برآں، گزشتہ سال اپنے اثاثوں میں کمی کے برعکس، مالکاری کے کاروبار سے منسلک غیر بینک مالی اداروں میں اضافہ ہوا، جس میں نان بینک مائیکرو فنانس کمپنیوں (این بی ایم ایف سیز)¹³⁹ اور انویسٹمنٹ فنانس کمپنیوں (آئی ایف سیز) نے بنیادی کردار ادا کیا۔ (جدول 6.2.1)

غیر بینک مالی اداروں کے شعبے میں انتظام اثاثہ¹⁴⁰ کے زمرے کا غلبہ برقرار رہا اور زیر انتظام اثاثوں کا منڈی میں حصہ¹⁴¹ سال 2020ء میں 78.5 فیصد سے بڑھ کر سال 2021ء میں 79.3 فیصد تک پہنچ گیا۔

انتظام اثاثہ کا زمرہ

منی مارکیٹ کے فنڈز پر میوچل فنڈز کے شعبے کا غلبہ برقرار رہا۔۔۔

سال 2021ء میں انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیروں (اے ایم سیز / آئی اے) کی تعداد گزشتہ سال کنسبٹ 23 سے بڑھ کر 26 تک پہنچ گئی اور 2021ء میں ان کی اپنی اساس سرمایہ 44 ارب روپے سے بڑھ کر 46 ارب روپے تک جا پہنچی۔ دوسری جانب 2021ء میں انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیروں کے زیر انتظام متعدد فنڈز اور

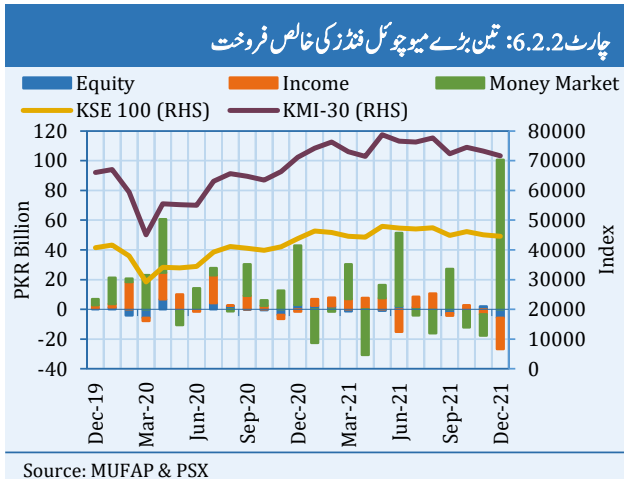
میوچل فنڈ کا شعبہ مسلسل بڑھ رہا ہے کیونکہ سال 2021ء میں زیر انتظام اثاثوں میں 21.0 فیصد اضافہ ہوا۔ اس اضافے کی وجہ انتظام اثاثہ کمپنیوں کی سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ نئی سرمایہ کاری بھی تھی جیسا کہ سال 2021ء میں خالص فروخت بڑھنے سے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ شعبہ اب بھی مجموعی مالی شعبے میں نسبتاً کم حصہ رکھتا ہے، (آخر

¹³⁸ مالکاری کاروبار میں شامل غیر بینک مالکاری ادارے (جسے نان اے ایم علاوہ از انتظام اثاثہ) زمرہ بھی کہا جاتا ہے میں لیزنگ کمپنیاں، مضاربہ، انویسٹمنٹ فنانس کمپنیاں، غیر بینک خرد مالکاری ادارے وغیرہ شامل ہیں۔

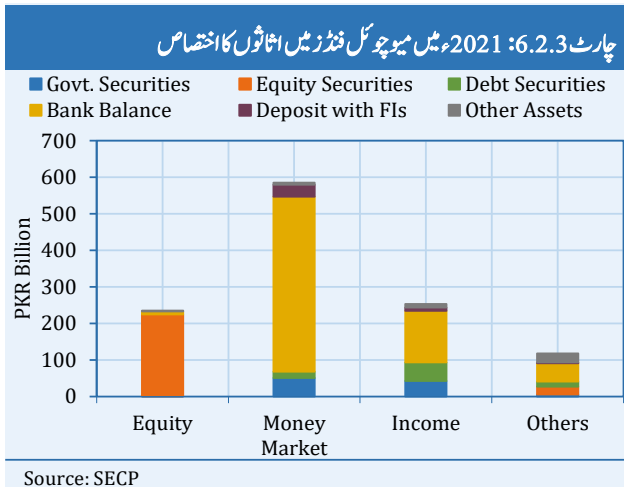
¹⁴⁰ انتظام اثاثہ زمرے میں شامل ہیں: انتظام اثاثہ کمپنیاں، مشاورتی سرمایہ کاری، ریکل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ، میوچل فنڈز، پنشن فنڈز، نجی ایکویٹی (پی ای) فنڈز، اور صوابدیدی / غیر صوابدیدی جزدان۔

¹⁴¹ زیر انتظام اثاثوں میں میوچل فنڈز، پنشن فنڈز اور انتظام اثاثہ / آئی اے ایس کے زیر انتظام اثاثوں کے جزدان شامل ہیں۔

¹³⁸ اس تجربے کے مقصد سے غیر بینک مالی اداروں میں غیر بینک مالکاری کمپنیاں، ریکل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ (آرای آئی ٹی) اور مضاربہ کمپنیاں شامل ہیں۔ منسوخ شدہ کمپنیز آرڈیننس، 1984ء کا باقی رہ جانے والے سیکشن 282 الف (جس میں حصہ VIII-A) جس میں دفعہ 282 اے سے 282 ایف شامل ہے۔ کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت منسوخ نہیں ہوتا ہے اور غیر بینک مالی اداروں پر لاگو ہوتا ہے) کے مطابق، غیر بینک مالکاری کمپنیوں میں کمیشن کے ذریعہ درج ذیل میں سے کوئی بھی یا کسی اور قسم کے کاروبار کرنے کے لیے لائسنس یافتہ کمپنیاں شامل ہیں، یعنی: سرمایہ کاری مالکاری خدمات، لیزنگ، مکاناتی مالکاری خدمات، مخاطرہ سرمایہ انویسٹمنٹ، ڈسکاؤنٹنگ سروسز، مشاورتی سرمایہ کاری خدمات، انتظام اثاثہ خدمات، اور کاروبار کی کوئی دوسری شکل، جس کی وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے وقتاً فوقتاً وضاحت کر سکتی ہے۔ غیر بینک خرد مالکاری کمپنیاں (این بی ایم ایف سیز) بھی نان بینک مالکاری اداروں میں شامل ہیں۔

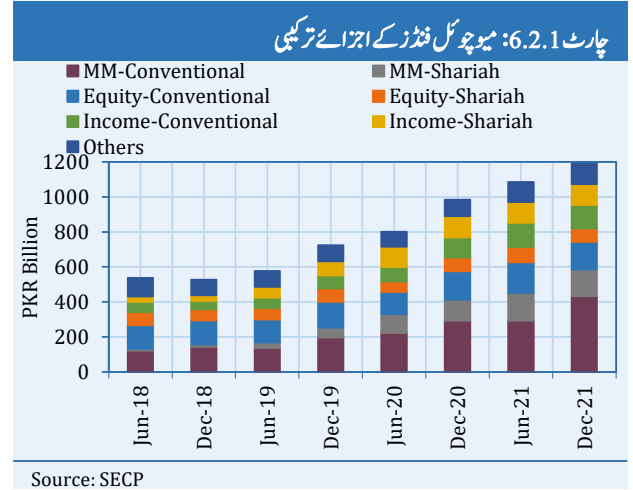


معین انکم بانڈز، انکم فنڈز اور دیگر کے بلند حصے کو دیکھتے ہوئے، اس شعبے میں نظامی خطرات کے امکانات بہت کم تھے، کیونکہ بینکاری کے ملکی شعبے میں دباؤ کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے ٹھوس سرمائے اور سیالیت کے بفرز موجود ہیں (مزید تفصیلات کے لیے بینکاری شعبے اور منفی حالات سے نبرد آزما کی کے لیے اس کی چک، پر باب 3 اور 4 ملاحظہ کریں)۔ (چارٹ 6.2.3)



مزید برآں، 2021ء کے دوران میچوکل فنڈز کے شعبے کی مجموعی سرمایہ کاری میں انفرادی شخصیات کا حصہ صرف 31.7 فیصد تھا؛ بقیہ زیادہ تر ادارہ جاتی سرمایہ کاروں جیسے بینکوں، بیمہ کمپنیوں، دیگر کارپوریشن وغیرہ کی طرف سے حصہ ڈالا گیا تھا۔ بیشتر ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے پاس سرمایہ کاری جزدان کے ساتھ اسٹاک کے بارے میں ایک وقتی نقطہ نظر ہوتا ہے جسے ان کی کتابوں میں مارکیٹ کرنے کے لیے نشان زد کیا جاتا ہے۔ اس طرح، یہ سرمایہ کار فنڈز کی کارکردگی اور استحکام کے بارے میں زیادہ حساس ہو سکتے ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ اہم معاشی دھچکوں کے سامنے ایسے سرمایہ کاروں کی طرف سے کوئی بھی ایک سمتی حکمت عملی مارکیٹ کی زد پذیری میں اضافہ کر سکتی ہے۔ اس کے باوجود، میچوکل

پلائز 227 سے بڑھ کر 285 ہو گئے جبکہ 2021ء میں مجموعی زیر انتظام سرمایہ 206 ارب روپے بڑھ کر 1192 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ اس نمو کا رجحان مالی طلب کو پورا کرنے کے لیے سرکاری تمسکات کے بڑھتے ہوئے اجراء کے ساتھ ساتھ 2021ء کی دوسری ششماہی میں زری سختی کے آغاز سے مطابقت رکھتا تھا۔ (چارٹ 6.2.1)



اسی طرح، 2021ء میں زیر انتظام سرمائے میں زری منڈی کی رقوم کا حصہ بڑھ کر 49.2 فیصد تک پہنچ گیا (2020ء میں 41.9 فیصد)۔

اگرچہ انکم فنڈز میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا، تاہم ایکویٹی فنڈز کی خالص فروخت سے ظاہر ہوتا ہے کہ 2021ء میں 2.7 فیصد (یا 6 ارب روپے) کم ہو کر 235 ارب روپے رہ گئے۔ ایکویٹی فنڈز میں تخفیف کے ایس ای 100 انڈیکس جیسے اہم اشاریوں کے رجحان سے مطابقت رکھتی ہے، جس میں پہلی ششماہی کے دوران اضافہ درج کیا گیا، لیکن مالی سال 21ء کی دوسری ششماہی میں کمی درج کی گئی۔ یہاں تک کہ انکم فنڈز میں اضافہ 2020ء میں 52.6 فیصد (یا 82 ارب روپے) سے کم ہو کر 2021ء میں 6.6 فیصد (یا 16 ارب روپے) رہ گیا۔ دسمبر 2021ء تک انکم فنڈز 253 ارب روپے رہے۔ (چارٹ 6.2.2)

2021ء میں کے ایس ای 100 انڈیکس کی کارکردگی ملی جلی رہی۔ اگرچہ 2021ء کی پہلی ششماہی میں منڈی کی کارکردگی حوصلہ افزا تھی، لیکن شرح کفایت سرمائے میں اضافے اور مہنگائی کی بڑھتی ہوئی توقعات کی وجہ سے، اس میں کمی واقع ہوئی، جس کے نتیجے میں مرکزی بینک کی طرف سے زری پالیسی میں تبدیلی آئی۔ اسی طرح، ایکویٹی کی قیمتوں کے دباؤ میں آنے سے، ایکویٹی فنڈز میں کمی درج کی گئی۔

میچوکل فنڈز کے اثاثوں کے اختصار سے پتہ چلتا ہے کہ بینک۔ سیلنسرز زری مارکیٹ اور انکم فنڈز کا ایک بڑا حصہ ہیں۔ بینک۔ سیلنسرز، سرکاری تمسکات اور زری مارکیٹ فنڈز میں

تاہم، چونکہ دو نئی آری آئی ٹی اسکیمیں تعمیراتی نوعیت کی ہیں، اس لیے انہیں منقسمہ آمدنی پیدا کرنے میں کچھ وقت لگے گا۔ دسمبر 2021ء تک آری آئی ٹی کی تین اسکیموں کے مجموعی فنڈز کا حجم 67 ارب روپے تھا۔

آری آئی ٹی کی ایک اسکیم وبائی مرض کوڈ میں کامیابی سے نکل سکی، جس کی عکاسی 2021ء کے دوران منافع میں 23.2 فیصد اضافے (سرمایہ کارانہ جائیداد کی منصفانہ قیمت میں تبدیلی سے پہلے) سے ہوتی ہے۔ اس کے برعکس 2020ء میں 26.1 فیصد کمی آئی تھی، کیونکہ انتظامیہ کو کرایہ داری کے معاہدے دوبارہ طے کرنا پڑے تھے اور کوڈ وبا کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے نقل و حرکت کی پابندیوں کے تناظر میں کاروبار میں کمی کے لیے کرایہ داروں کو کرایہ سے استثنائی پیش کش کرنا پڑی تھی (براہ کرم مالی استحکام کے جائزے کا گذشتہ برس کا شمارہ ملاحظہ کریں)۔ اسی طرح 2021ء میں بھی آری آئی ٹی کا شعبہ اپنی گنجائش کی سطح 90 فیصد سے اوپر رکھنے میں کامیاب رہا۔ اس کے ہمراہ، دوسرا کلیدی کارکردگی اظہاریہ یعنی بہ وزن اوسط لیز تنسیخ (ڈیلیو اے ایل ای) 144 تقریباً 3.2 سال (گذشتہ برس میں 3.3 سال) تھا۔ (جدول 6.2.2)

آری آئی ٹی بڑھتی ہوئی شرح سود کے اثرات کا شکار ہیں، جس سے یافتیں مسابقتی، کرائے کے بنیادی جزدان میں نادمہنگی، سیالیت اور قانونی خطرات جنم لیتے ہیں۔ چنانچہ، ممکنہ کاروباری خطرات کا راستہ روکنے کے لیے خطرے کے موثر انتظام کی حکمت عملی پر عملدرآمد اہمیت اختیار کر لیتا ہے۔

غیر بینک مالی اداروں کی قرض فراہمی

غیر بینک مالی اداروں کے قرضوں کے جزدان پر غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیاں حاوی رہیں۔۔۔

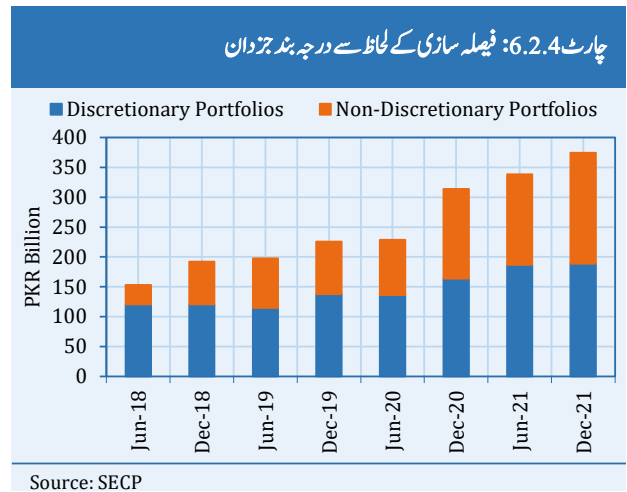
قرض گیر غیر بینک مالی ادارے شعبہ ہذا کا دوسرا زمرہ ہوتے ہیں، جس کے پاس اس شعبے کا 14.2 فیصد حصہ ہے۔ 2021ء میں اس شعبے کا اساس سرمایہ 13.6 فیصد اضافے کے ساتھ 287 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ اس نمو میں بنیادی کردار غیر بینک مائیکرو فنانس

فنڈز ضابطہ کاروں کی طرف سے محتاط ارتکاز کی حد اور خطرے کے انتظام کی ضروریات کے تابع ہیں، جو موثر طریقے سے ارتکاز اور نظامی خطرہ پیدا ہونے کی جانچ کرتے ہیں۔

مجموعی جزدان میں صوابدیدی جزدان کا حصہ مسلسل کم ہوتا رہا۔۔۔

2021ء کے دوران جزدان (زیر انتظام)¹⁴² 19.2 فیصد بڑھ کر 374 ارب روپے تک پہنچ گیا (صوابدیدی اور غیر صوابدیدی دونوں جزدانوں میں اضافے کے ہمراہ)۔

وبائی مرض کوڈ کے سبب معاشی سرگرمیوں کی بڑھتی ہوئی رفتار ایک مرتبہ پھر تھکنے کے بعد صوابدیدی جزدان کا حصہ 2020ء کے 52.1 فیصد سے کم ہو کر 2021ء میں 50.4 فیصد رہ گیا۔ (چارٹ 6.2.4)



ریئل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ شعبے میں خاطر خواہ سرگرمیاں دیکھی گئیں۔۔۔

حکومت کی جانب سے تعمیرات اور ہاؤسنگ شعبے کو ترجیح دینے کے ساتھ ساتھ زیادہ سازگار ضوابط اور ٹیکس کی شرحوں کو ہموار کرنے کی وجہ سے ریئل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ (REITs) شعبے میں حوصلہ افزا پیش رفت ہوئی۔¹⁴³ جون 2021ء سے اب تک 6 نئی آری آئی ٹی اسکیموں کی منظوری دی گئی ہے، جس کے بعد 2021ء کے اختتام تک منظور شدہ اسکیموں کی مجموعی تعداد 7 ہو گئی ہے۔ 2015ء میں رجسٹرڈ آری آئی ٹی کرایہ داری اسکیم کے ہمراہ، آری آئی ٹی کی دو نئی ترقیاتی اسکیموں میں سرمایہ کاروں کو مکانات کی یونٹس کی پیش کش کی گئی جن سے کی مدد سے 2021ء جائیدادیں حاصل کی گئیں۔

¹⁴² جزدان (زیر انتظام) مجاز سرمایہ کاروں کی سرمایہ کاری کو کہا جاتا ہے (جس میں کم از کم 3 ملین روپے کی سرمایہ کاری کی پیش کش کی جاتی ہے)، جو سرمایہ کاری مشیروں کے زیر انتظام ہوتی ہیں۔ "صوابدیدی جزدان" کے تحت، سرمایہ کاری کے فیصلے موکلات کی طرف سے سرمایہ کاری کے مشیر کے ذریعے کیے جاتے ہیں اور ان پر عمل درآمد کیا جاتا ہے، جبکہ "غیر صوابدیدی جزدان" کے تحت، سرمایہ کاری کے فیصلے موکلات کی تحریری ہدایات کے مطابق انجام دیے جاتے ہیں۔

¹⁴³ ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ وہ سرمایہ کاری اسکیمیں ہوتی ہیں، جو آمدنی پیدا کرنے والی جائیدادوں کی ملکیت رکھتے ہیں اور بیشتر اوقات ان کا انتظام کرتے ہیں۔ اس طرح کی اسکیموں کے ذریعے، سرمایہ کار ریئل اسٹیٹ کے مختلف زمروں میں

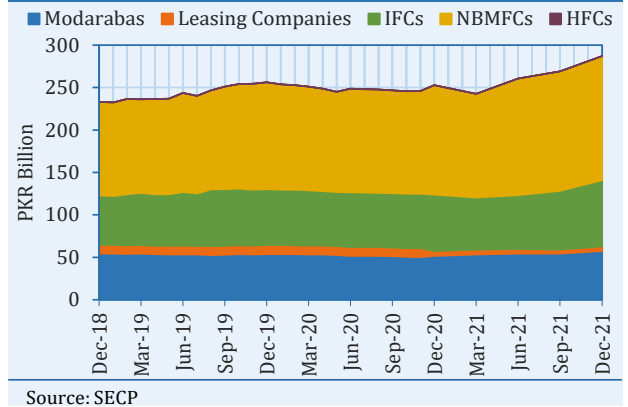
جدول 6.2.2: ریئل اسٹیٹ سرمایہ ٹرسٹ کی آمدنی کے کلیدی زمرے

تفصیلات	جون 19ء	دسمبر 19ء	جون 20ء	دسمبر 20ء	جون 21ء	دسمبر 21ء
مجموعی اثاثے (اسٹاکس)	47.0	49.5	52.0	54.4	58.1	60.0
کرایہ آمدنی (ششماہی)	1.7	1.7	1.1	1.4	1.5	1.7
سرمایہ کارانہ جائیداد کی معقول مالیت میں تبدیلی سے قبل نفع (ششماہی)	1.6	1.6	1.1	1.3	1.4	1.5
جائیداد کی معقول مالیت میں تبدیلی (ششماہی بہاؤ)	1.0	2.4	3.0	2.1	3.8	1.8
ٹیکس سے قبل نفع (ششماہی)	2.5	4.0	4.1	3.4	5.2	3.2

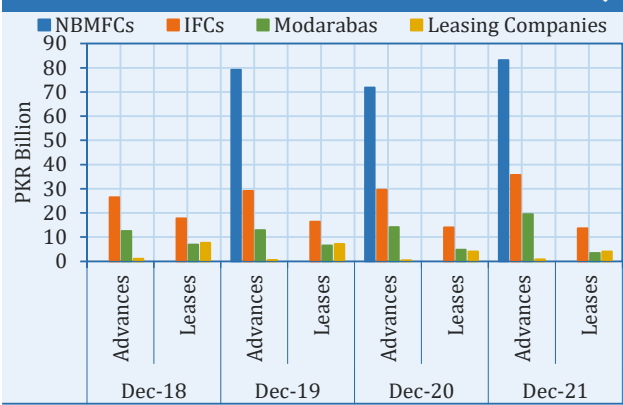
ماخذ: ریئل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ کے مالی گوشوارے

کمپنیوں اور بین الاقوامی فنانس کمپنیوں کا ہے، غیر بینک مالی اداروں میں ان شعبوں کا حصہ بالترتیب 50.9 فیصد اور 27.2 فیصد ہے۔ (چارٹ 6.2.5)

چارٹ 6.2.5: قرضہ دینے والے غیر بینک مالی اداروں کے اثاثے



چارٹ 6.2.6: غیر بینک مالی اداروں کی لیزیں اور قرضے



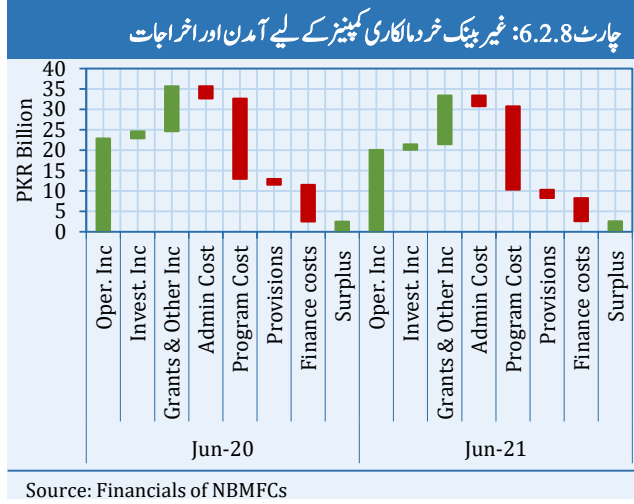
قرض گیر غیر بینک مالی اداروں کے قرضوں کے جزدان میں غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیاں حاوی رہیں۔ 2021ء کے دوران قرضوں کے جزدان میں 19.7 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔ دوسری طرف، لیزنگ جزدان میں برسوں سے بتدریج کمی آرہی ہے۔ واضح رہے کہ غیر بینک مائیکرو فنانس کمپنیاں لیزنگ کے کاروبار میں شامل نہیں ہیں۔ (چارٹ 6.2.6)

قرض گیر غیر بینک مالی اداروں کا خاکہ: سیالیت عموماً اطمینان بخش رہا۔۔۔

چونکہ قرض گیر غیر بینک مالی اداروں کو عام طور پر اثاثوں اور واجبات کے انتظام کے لیے تیار مارکیٹ فنڈنگ تک محدود رسائی حاصل ہوتی ہے، لہذا ان فرموں کے استحکام کے لیے سیالیت کا خطرہ ایک اہم عنصر رہا۔

غیر بینک مائیکرو فنانس اداروں کی نمو میں اہم کردار قرضوں کا ہے۔۔۔

اخراجات میں کمی اور گرانٹس میں اضافے کا سہارا حاصل تھا۔ (چارٹ 6.2.8) آخر 2021ء میں زری پالیسی کے موقف میں معکوس تبدیلی کی وجہ سے ہو سکتا ہے کہ سال کے آخر میں مالی اخراجات میں بڑھ جائیں۔ اگر قریبی مدت میں زری سخی جاری رہتی ہے تو اس سے غیر بینک مائیکرو فنانس اداروں کے مالی اخراجات میں اضافہ ہوگا، جس سے مستقبل میں غلجی سطح پر دباؤ پڑ سکتا ہے۔

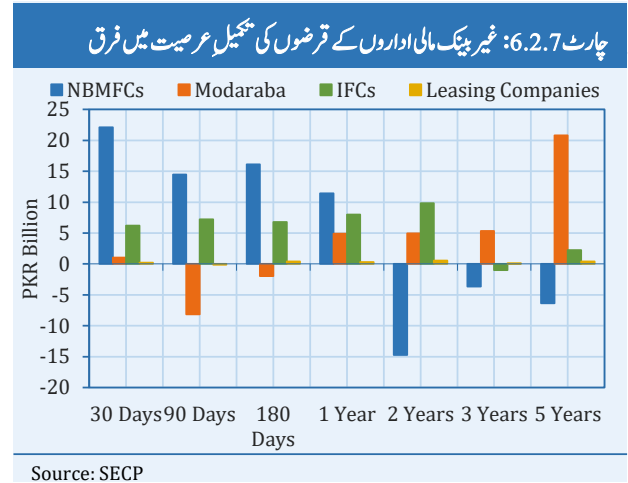


غیر بینک مائیکرو فنانس اداروں کے شعبے میں تقریباً 30 کمپنیوں کی موجودگی کے باوجود، اس میں بہت زیادہ ارتکاز تھا، کیونکہ تین اداروں اس شعبے میں کی منڈی میں حصہ 60 فیصد سے زیادہ (اثاثوں کے لحاظ سے) تھا۔

فرموں کے حجم میں یہ فرق جزو، سرگرمیوں کی تعداد اور پاکستان کے مختلف اضلاع تک جغرافیائی رسائی کی حد کے اعتبار سے فرموں کے دائرہ کار کی وجہ سے تھا۔ کچھ ادارے ایک یا دو اضلاع تک محدود تھے، دوسرے ملک گیر سطح پر کام کر رہے تھے۔

سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) سب سے بڑا ضابطہ کار ہونے کے ناطے غیر بینک مائیکرو فنانس اداروں کے لیے ضوابطی فریم ورک مضبوط بنانے کے لیے پیہم کوشاں ہے تاکہ وہ پائیدار انداز سے کام کر سکیں۔ اس سلسلے میں ایس ای سی پی نے ایسے بڑے غیر بینک مائیکرو فنانس اداروں کے لیے انتظام خطر کے حوالے سے جامع رہنما خطوط جاری کیے، جن غیر بینک مائیکرو فنانس اداروں کا قرضوں کا جزدان 50 کروڑ روپے یا اس سے زائد ہے۔ ان رہنما خطوط میں دیگر امور کے ساتھ ساتھ غیر بینک مائیکرو فنانس اداروں کی کارکردگی کے مقاصد کے پائیدار انداز میں حصول کو یقینی بنانے

غیر بینک مائیکرو فنانس ادارے نان ڈپازٹ کمپنیاں ہیں جنہیں قرض گیر غیر بینک مالی اداروں کے زمرے میں درجہ بند کیا گیا ہے۔ 2021ء میں غیر بینک مائیکرو فنانس اداروں کی اساس سرمایہ 13.2 فیصد اضافے کے ساتھ 146 ارب روپے تک پہنچ گئی۔ 2021ء میں لاک ڈاؤن اور نقل و حرکت کی دیگر پابندیوں میں نرمی کی مدد سے ان کے چھوٹے قرضے 15.9 فیصد بڑھ کر 83 ارب روپے تک جا پہنچے، کیونکہ وبائی امراض پر قابو پانے کے موثر اقدامات اور سال کے دوران ویکسینیشن مہم میں امید افزا تیزی کے پس منظر میں معاشی سرگرمیاں دوبارہ شروع ہوئی ہیں۔ چونکہ غیر بینک مائیکرو فنانس ادارے ڈپازٹس بڑھانے سے قاصر ہیں، اس لیے اساس سرمایہ میں 17 ارب روپے کا اضافہ بالترتیب 11 ارب روپے اور 4 ارب روپے کے قرضوں اور ایکویٹی میں اضافے سے ہوا۔



2021ء میں غیر بینک مائیکرو فنانس ادارے کے درجہ بند اثاثے مستحکم تقریباً 5.2 ارب روپے رہے؛ سال کے دوران قرضے میں اضافے کو مد نظر رکھتے ہوئے، 2021ء میں درجہ بند اثاثوں اور واجب الادا مالکاری کا تناسب کم ہو کر 5.8 فیصد (2020ء میں 9.4 فیصد) رہ گیا۔ تاہم، درجہ بند اثاثوں کے اجزائے ترکیبی سال کے دوران تبدیل ہو گئے۔ درجہ بند اثاثوں میں نقصان کے زمرے کا حصہ - جس کے لیے 100 فیصد تموین درکار ہوتی ہے - بڑھ کر 56.3 فیصد (2020ء میں 24.8 فیصد) تک پہنچ گیا۔ چنانچہ، غیر بینک مائیکرو فنانس اداروں نے بلند تموین فراہم کی۔ نتیجتاً 2021ء میں اس شعبے کی تموین کو رجحان کا تناسب 90 فیصد سے زیادہ رہا، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ قرض کے جزدان میں تاخیر کی وجہ سے اس شعبے کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کو لاحق خطرے میں کمی آئی ہے۔

کم آپریٹنگ آمدنی کے ساتھ ساتھ زیادہ تموین اخراجات اور پروگرام کے اخراجات کے باوجود، غیر بینک مائیکرو فنانس اداروں کے شعبہ کارِ فاضل جون 2021ء میں اختتام پذیر سال کے لیے 2.5 بلین روپے پر مستحکم رہا (جون 2020ء میں بھی حجم یہی) کیونکہ اسے مالی

کے لیے فنڈنگ اور انتظام سیالیت کی پالیسیاں مرتب کرنے کی شرط بھی شامل تھی، تاکہ اس شعبے کی مالی اسباب یقینی بنائی جاسکے۔¹⁴⁵

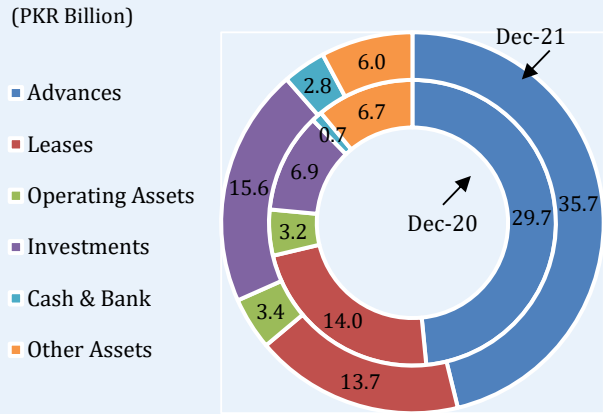
بین الاقوامی مالکاری کمپنیوں کے شعبے میں دو کمپنیوں کا غلبہ رہا۔۔۔

بین الاقوامی مالکاری کمپنیوں کے شعبے کی اساس، سرمایہ 2021ء میں 16 ارب روپے (25.7 فیصد) بڑھ کر 78 ارب روپے ہو گئی (2020ء میں 0.4 ارب روپے کا اضافہ)۔ اثاثوں کی ترقی میں سرمایہ کاری اور قرضوں، جو بالترتیب 9 ارب روپے اور 6 ارب روپے بڑھے، کا بنیادی کردار ہے۔

اگرچہ کچھ نئے فریق بین الاقوامی مالکاری کمپنیوں کے شعبے میں شامل ہوئے، تاہم اس پر دو فرموں کا غلبہ رہا جن کا اس شعبے کی منڈی میں حصہ تقریباً 80 فیصد ہے۔ چنانچہ، زیر جائزہ سال کے دوران یہ کمپنیاں اس شعبے میں ترقی کا اہم محرک بھی تھیں۔

اس شعبے کے زیادہ تر اثاثے مکسوبہ اثاثے یعنی قرضے، سرمایہ کاری اور لیز پر مشتمل تھے، جو مجموعی اثاثوں کا 84.1 فیصد تھے۔ (چارٹ 6.2.9)

چارٹ 6.2.9: بین الاقوامی مالکاری کمپنیوں کے اثاثوں کا تجزیہ



Source: SECP

بین الاقوامی مالکاری کمپنیوں نے اپنی اساس سرمایہ کو تقویت دینے کے لیے قرضوں اور ایکویٹی پر انحصار کیا جو 50.5 فیصد اور 20.5 فیصد اضافے سے بالترتیب 27 ارب روپے اور 38 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ ڈپازٹس پر ان کا انحصار کافی محدود رہا کیونکہ ان سالوں میں صرف ایک فرم نے بڑی حد تک ڈپازٹس جمع کیے۔ 2021ء میں اس کا ڈپازٹ تا

ایکویٹی تناسب 61.2 فیصد رہا۔ اس شعبے کی دیگر بیشتر کمپنیاں فنڈنگ کے اس طریقے کا استعمال نہیں کر رہی تھیں، جس کے لیے ضوابطی اجازت درکار ہوتی ہے، جو صرف مخصوص ضوابطی تقاضے پورے کرنے کے بعد دی جاتی ہے۔¹⁴⁶

نتیجتاً، 2021ء میں قرض تا ایکویٹی کا تناسب 0.96 گنا تھا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بین الاقوامی مالکاری کمپنیوں کے پاس کم لیورج تھا اور بیشتر سرگرمیوں کی مالکاری حصص داروں کے فنڈز فراہم کیے جانے کے سبب انہیں کم خطرات کا سامنا کرنا پڑا۔

مضاربہ اداروں¹⁴⁷ نے گذشتہ برسوں کی نسبت بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔۔۔

مضاربہ ادارہ اسلامی ادارے ہوتے ہیں، جنہیں شریعت سے ہم آہنگ اور مضاربہ کے دینی بورڈ کی طرف سے منظور شدہ ہونے پر مالکاری کا کاروبار کرنے کی اجازت دی جاتی ہے،¹⁴⁸ مثال کے طور پر، مضاربہ ادارے اجارہ (لیزنگ)، مراحمہ (لاگت سے زیادہ پر فروخت)، مشارکہ (شرکت داری)، مشارکہ، سلام (مؤخر ترسیل پر فروخت) اور استثنا مالکاری سرگرمیاں؛ حصص بازار میں سرمایہ کاری، حلال اجناس کی تجارت، منصوبوں کی مالکاری سرگرمیاں، اشیا سازی اور دیگر سرگرمیاں انجام دے سکتے ہیں۔

2021ء میں مضاربہ اداروں اساس سرمایہ 51 ارب روپے سے بڑھ کر 57 ارب روپے (11.4 فیصد نمو) تک پہنچ گئی، جو قرضوں، آپریٹنگ اثاثوں اور بینک بیلنس میں اضافے کے ساتھ وسیع البنیاد تھیں۔

کوڈ و باکے دوسرے سال میں، شعبہ مضاربہ اپنی کارکردگی کو بہتر کرنے میں کامیاب رہا۔ 2021ء میں اس کا مالکاری جزدان میں 5 ارب روپے اضافے سے بڑھ کر 19 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ جبکہ اس شعبے کے درجہ بند اثاثے 2020ء کے 4 ارب روپے سے کم ہو کر 2021ء میں 3.5 ارب روپے رہ گئے۔ اس طرح 2021ء میں متعدی تناسب بھی کم ہوا۔

جون 2020ء کے 14.5 ارب روپے کی نسبت محاصل 2021ء میں 16.5 ارب روپے تک پہنچ گئے۔

¹⁴⁵ ایس ای سی پی کا ایس آر او 1605 (آئی) 2021ء - این بی ایف سی اینڈ این ای ضوابط، 2008ء - غیر بینک مالکاری

¹⁴⁶ ادارے اور مکانی معیارات میں ترامیم کا نوٹیفیکیشن۔ (اغذ شدہ بتاریخ 16 مارچ 2022ء)

¹⁴⁷ براؤن کریم غیر بینک مالکاری کمپنیوں اور نوٹیفائیڈ اداروں کے سیکشن 4، 14، 15، 17، اے اور نوٹیفائیڈ اداروں

کے ضوابط، 2008ء ملاحظہ کریں۔

¹⁴⁸ مضاربہ کے لیے مالی سال کا اختتام 30 جون کو ہوتا ہے۔

¹⁴⁹ جمع پونجی علمی مرکز - مضاربہ۔ (اغذ شدہ 26 اپریل 2022ء)

جدول 6.2.3: مضاربہ شعبے کے کلیدی مالی اسباب کے اظہار

تفصیلات	جون 20ء	جون 21ء
فیصد		
ایکویٹی تائید	34.6	47.9
اثاثوں پر نفع (قبل از ٹیکس)	-3.9	2.6
ایکویٹی پر نفع (قبل از ٹیکس)	-10.8	6.3
خالص نفع کا مارجن	-14.0	7.5
موجودہ تناسب	68.2	94.6
قرض تا ایکویٹی تناسب	188.2	107.7
اخراجات تا حاصل تناسب	42.1	36.0

ماخذ: مضاربہ اداروں کے مالی گوشوارے

متعلقہ حجم اور انتظام اثاثہ کمپنیوں کے زیر انتظام اثاثوں کے حجم اور میوچل فنڈ شعبے کے خاکہ خطر کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے، انتظام اثاثہ اداروں کے زمرے سے پیدا ہونے والے نظامی خطرے اور ان کی بینکوں کو منتقلی بہت کم رہی۔¹⁵¹ دوسری جانب، بینکوں کی انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری کی مشاورتی اداروں میں مالکانہ حصے اور زیر انتظام اثاثوں میں بینکوں کے حصے کو مد نظر رکھتے ہوئے، بینکوں کا استحکام، اپنی منسلک انتظام اثاثہ کمپنیوں کی مسلسل اعانت کے ہمراہ، انتظام اثاثہ کمپنیوں کے استحکام کے لیے اشد ضروری بنارہا۔ چونکہ بینکوں کی ملکیت میں انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری کی مشاورتی اداروں کے پاس معقول سرمایہ موجود رہا، اور عموماً بینکاری صنعت کو خاطر خواہ سرمایہ اور سیالیت دستیاب تھی (دسمبر 2021ء تک شرح کفایت سرمایہ 16.7 فیصد اور سیال اثاثے تا ڈیپازٹ تناسب 76.7 فیصد) اس لیے انتظام اثاثہ کمپنیوں کے زمرے میں کسی نظامی خطرے کے ابھرنے اور منتقل ہونے کے امکانات معدوم رہے (جدول 6.2.4)۔

بینکوں کے مجموعی میوچل فنڈ اثاثوں اور بینکوں کے میوچل فنڈ کے اکتشاف کا تناسب 2020ء میں 51.8 فیصد سے بڑھ کر 2021ء میں 56.5 فیصد ہو گیا۔ اس اکتشاف کی تمام تر مالکاری بینکوں نے کی تھی۔ جبکہ میوچل فنڈ کے مجموعی حجم کے لحاظ سے غیر بینک مالی اداروں کا اکتشاف نہ ہونے کے برابر یعنی 0.5 فیصد تھا۔

دسمبر 2021ء تک میوچل فنڈز میں سے منسلک بینکوں، ترقیاتی اداروں اور انتظام اثاثہ کمپنیوں کی جانب سے سرمایہ کاری مجموعی سرمایہ کاری کا 3.6 فیصد تھی۔ اسی طرح دیگر بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کی میوچل فنڈز میں سرمایہ کاری کا حجم دسمبر 2021ء تک مجموعی سرمایہ کاری میں سے صرف 1.1 فیصد تھی۔

آپریشنز میں بہتر کارکردگی اور انتظام لاگت کے ساتھ ساتھ، مائل بہ عروج حاصل نچلی سطح میں تبدیلی کا باعث بنے۔ جون 2020ء میں اخراجات تا حاصل کا تناسب 42.1 فیصد سے کم ہو کر جون 2021ء میں 36.0 فیصد رہ گیا، کیونکہ سال کے دوران آپریٹنگ اور انتظامی اخراجات میں معمولی کمی واقع ہوئی۔ نتیجتاً، 30 جون 2020ء کو اختتام پذیر سال میں 2 ارب روپے کے خسارے (قبل از ٹیکس) کی نسبت شعبہ مضاربہ نے 30 جون 2021ء کو ختم ہونے والے سال میں مجموعی طور پر 1.4 ارب روپے کا قبل از ٹیکس نفع حاصل کیا۔

نتیجتاً، جون 2021ء میں ایکویٹی پر نفع (قبل از ٹیکس) کا تناسب بہتر ہو کر 6.3 ہو گیا۔ (جدول 6.2.3)

اگرچہ تمام مضاربہ ادارے کم از کم ایکویٹی یا شرح کفایت سرمایہ کی شرائط کے تابع نہیں ہیں، تاہم، اس شعبے کے مجموعی ایکویٹی تا اثاثہ جات کے تناسب میں مزید اضافہ ہو گیا کیونکہ متعلقہ اداروں کو ادا کی جانے والی کچھ ادائیگیوں کو ایکویٹی میں تبدیل کر دیا گیا تھا،¹⁴⁹ جس سے مضاربہ اداروں کی خسارہ براشت کرنے صلاحیت میں اضافے کی عکاسی ہوتی ہے۔

آگے چل کر، 2021ء میں شعبہ مضاربہ کی ٹیکس چھوٹ کے خاتمے سے اس شعبے کی نفع آوری اور حصص داروں کو منافع کی تقسیم متاثر ہوگی، جس کا اس شعبے کے مستقبل کے امکانات اور شعبے کے سرٹیفکیٹس میں مستقبل کی سرمایہ کاری پر ممکنہ اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔¹⁵⁰

پست لاگت مکانات کاری کو فروغ دینے کے لیے حکومتی اقدامات کے باعث مکانات مالکاری کمپنیاں متعارف ہوئیں۔۔۔

ملک میں مکانات کی طلب پوری نہ ہونے اور ہاؤسنگ شعبے کو فروغ دینے کے حکومتی اقدام کے پیش نظر مکانات مالکاری کی ضروریات پوری کرنے خاطر گزشتہ دو برسوں کے دوران تین ہاؤسنگ فنانس کمپنیاں قائم کی گئیں۔ دسمبر 2021ء تک اس شعبے کی اساس سرمایہ 0.2 ارب روپے تھی اور یہ کمپنیاں بتدریج فعال ہو گئیں۔ اس شعبے میں معاون حکومتی پالیسیاں آنے والے سالوں میں ہاؤسنگ فنانس کے شعبے میں نمایاں ترقی کا باعث بن سکتی ہیں۔

انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری کی مشاورتی اداروں سے منسلک ایکویٹی کے لحاظ سے بینکاری شعبے کی میوچل فنڈ شعبے میں نمایاں حصہ داری برقرار رہی۔ بینکاری شعبے کے

¹⁵¹ بینکوں کے اثاثوں کا حجم 30.0 ٹریلین روپے اور ایکویٹی کی بنیاد 1.7 ٹریلین روپے بعوض 1.6 ٹریلین روپے کے کل حجم زیر انتظام اثاثے۔

¹⁴⁹ مضاربہ ضوابط 2021ء کا ضابطہ نمبر 17 ملاحظہ کریں۔

¹⁵⁰ فنانس ایکٹ 2021ء

اس کے ہمراہ، انتظام اثاثہ اداروں کے زمرے میں ارتکاز کے خطرے کے لحاظ سے میوچل فنڈز میں چند بڑے سرمایہ کاروں پر انحصار (ایم ایف یونٹوں میں صف اول کے 20 سرمایہ کاروں کے حصص سے تعین کیا گیا) کم سے کم (تقریباً 12 فیصد) تھا۔

آگے چل کر، غیر بینک مالی اداروں کے شعبے کی کارکردگی کا انحصار اجناس کی عالمی قیمتوں، مشرقی یورپ میں جغرافیائی تزویراتی دباؤ، ملک میں سیاسی استحکام، اور ترقی یافتہ معیشتوں میں زری پالیسی کی تبدیلیوں (بڑھتی ہوئی مہنگائی کے رد عمل میں) پر ہے۔

غیر بینک مالی اداروں اور بینکوں کے درمیان باہمی ربط کا ایک اور ذریعہ خردمالکاری ادارے تھے، جنہیں بین الاقوامی مالی اداروں کے طور پر درجہ بند کیا گیا تھا، جو جزواً، بینکوں سے قرض لیتے ہیں اور غیر بینک خردمالکاری اداروں کو مالکاری فراہم کرتا ہے۔ چونکہ غیر بینک خردمالکاری اداروں کے درجہ بند اثاثوں کے حجم کے ساتھ ساتھ ان درمیانی اداروں یعنی بین الاقوامی مالی اداروں کے لیے بینکوں کے پاس موجود خاطر خواہ سرمائے کی نسبت ان کا اکتشاف کافی حد تک محدود تھا، بینکاری کے پورے شعبے کی پذیرائی کی ممکنہ منتقلی بہت کم تھی۔ اس کے ساتھ ساتھ، غیر بینک خردمالکاری اداروں کے پاس خسارہ برداشت کرنے کے خاصی سکت موجود ہے (2021ء میں ایکویٹی تائٹائٹوں کا تناسب 22.0 فیصد ہے)۔

ان اہم عوامل کا مالی حالات جیسے شرح سود اور شرح مبادلہ کے ساتھ ساتھ ملک میں معاشی سرگرمیوں کی سطح پر واضح اثر پڑے گا۔ بلند شرح سود کے پیش نظر، میوچل فنڈ کاروبار کے حوالے سے زری منڈی اور انکم فنڈز میں مزید سرگرمی آسکتی ہے۔ اسی طرح، قرض دینے والے غیر بینک مالی اداروں کی کارکردگی بنیادی طور پر ملک کے معاشی حالات، خاص طور پر پالیسی ریٹ اور معاشی سرگرمی کی سطح پر منحصر ہوگی، جو قرضے کی طلب کے ساتھ ساتھ ان کے قرض گرووں کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کو بھی متاثر کرے گی۔

جدول 6.2.4: انتظام اثاثہ زمرے کا بینکاری شعبے کو فنڈز اور اکتشاف کا بہاؤ

تفصیلات			دسمبر 19ء			دسمبر 20ء			دسمبر 21ء		
مجموعی	بینکوں کا	مجموعی	مجموعی	بینکوں کا	مجموعی	مجموعی	بینکوں کا	مجموعی	مجموعی	بینکوں کا	مجموعی
مالیت (i)	حصہ (ii)	حصہ (iii= ii/i)	مالیت (iv)	حصہ (v)	حصہ (vi= v/iv)	مالیت (vii)	حصہ (viii)	حصہ (ix= viii/vii)	مالیت (x)	حصہ (xi)	حصہ (xii= xi/xi)
ارب روپے	فیصد	ارب روپے	فیصد	ارب روپے	فیصد	ارب روپے	فیصد	ارب روپے	فیصد	ارب روپے	فیصد
1. انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیروں کی ایکویٹی	29	14	50.5	32	17	53.4	33	17	53.0	33	17
2- انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیروں کے زیر انتظام اثاثے	980	762	77.7	1,335	1,026	76.9	1,605	1,257	78.3	1,605	1,257
3- میوچل فنڈز کا حجم	724	13	1.8	985	16	1.6	1,192	22	1.8	1,192	22
4. مالی اداروں میں میوچل فنڈز کا اکتشاف	358	343	95.8	541	510	94.3	724	674	93.0	724	674
20.5 بڑے نمائندگی کی ایکویٹی میں میوچل فنڈز کا اکتشاف	81	6	7.9	76	9	12.1	75	9	12.5	75	9
10.6 بڑے قرضہ تسکات میں میوچل فنڈز کا اکتشاف	17	6	32.2	20	6	29.6	20	7	36.7	20	7
میوچل فنڈز کے 20 بڑے یافتگان	97	6	6.2	359	205	57.2	194	14	7.1	194	14

• متعلقہ زمرے میں بینکوں کے حصے کے معنی:

- 1- بینکوں کے زیر ملکیت انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیروں کی ایکویٹی
 - 2- بینکوں کے زیر ملکیت انتظام اثاثہ کمپنیوں / سرمایہ کاری مشیروں کے میوچل / پنشن فنڈز کا جزدان
 - 3- میوچل فنڈز جو ٹرسٹ میں بینکوں کی سرمایہ کاری
 - 4- بینکوں میں میوچل فنڈز کی سرمایہ کاری بطور ڈپازٹ / ٹی ڈی آر / سی او آئی اور زر طلب / اختصاص
 - 5- بینکوں کے عام حصص میں میوچل فنڈز کی سرمایہ کاری
 - 6- میوچل فنڈز کی بینکوں کے ٹی ایف سیز / کرسٹل تسکات / سکوک وغیرہ میں سرمایہ کاری
- میوچل فنڈز جو ٹرسٹ کے 20 بڑے یافتگان بینک
ماخذ: ایس ای سی پی